سُوۡرَۃُ الۡمُلۡكِ

سُوۡرَۃُ الۡمُلۡكِ مکی سورت ہے۔ اس میں تیس (30) آیات ہیں۔

تعارف:

عربی زبان میں مُلک کا معنیٰ ہے: بادشاہی۔ اس سورت کی پہلی آیت میں بتایا گیا ہے کہ کائنات کی ساری بادشاہی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اسی لیے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ الۡمُلۡكِ ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡمُلۡكِ بہت فضیلت والی سورت ہے۔ اس کے بارے حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: قرآنِ مجید میں تیس آیتوں کی ایک سورت ہے جو اپنے پڑھنے والے کے لیے سفارش کرے گی، یہاں تک کہ اسے بخش دیا جائے گا۔ (سنن ترمذی: 2891)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس وقت تک سوتے نہیں تھے جب تک سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ اور سُوۡرَۃُ الۡمُلۡكِ کی تلاوت نہ فرما لیتے۔ (سنن ترمذی: 2892)

حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ سورت اللہ تعالیٰ کے عذاب کو روکنے والی اور عذاب سے نجات دلانے والی ہے۔ یہ اپنے پڑھنے والے کو عذابِ قبر سے بچا لے گی۔ (سنن ترمذی: 2890)

سُوۡرَۃُ الۡمُلۡكِ کا مرکزی موضوع "توحید، رسالت اور آخرت" ہے۔

مضامین:

سُوۡرَۃُ الۡمُلۡكِ میں بتایا گیا ہے کہ یہ دنیا ایک دن اپنی انتہا کو پہنچے گی۔ جن لوگوں نے اس کے اندر بالکل اندھے بہرے بن کر زندگی گزاری وہ جہنم میں جھونک دیے جائیں گے اور جنھوں نے اپنی عقل و فہم سے کام لیا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے، وہ اجرِ عظیم کے مستحق ٹھہریں گے۔

اس سورت میں کائنات کے بادشاہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور عظمت کا بیان ہے۔ کفر کے ہولناک نتائج سے ڈرایا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بے خوف نہیں ہونا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نافرمان بندوں کو دنیا اور آخرت میں سزا دینے پر قادر ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

عِلمی وعَملی نِکات:

1. زندگی کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کا امتحان لے کر واضح کیا جائے کہ کون بہتر اعمال کرنے والا ہے۔ (سُوْرَةُ الْمُلْكِ:2)
2. اللہ تعالیٰ ہر چیز سے خوب باخبر ہے۔ ہمارے سینوں میں چھپے ہوئے راز بھی اس کے علم میں ہیں۔ (سُوْرَةُ الْمُلْكِ:14-13)
3. ہمیں اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بے خوف نہیں رہنا چاہیے، جو اللہ تعالیٰ کو ناراض کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر عذاب بھیجتا ہے۔ (سُوْرَةُ الْمُلْكِ:16-18)
4. قیامت کب آئے گی اس کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ ہمیں قیامت کے دن کامیاب ہونے کی تیاری کرنی چاہیے۔ (سُوْرَةُ الْمُلْكِ:26)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اٰیَاتُہَا ۳۰ | (۶۷) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷) | رُكُوْعَاتُہَا ۲

سورۃ الملک مکی ہے (آیات: ۳۰ / رکوع: ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ز وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُۨ ۝١

بہت ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جس کے دستِ (قدرت) میں ساری بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝٢

جس نے موت اور زندگی اس لیے پیدا فرمائی تاکہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون اچھا ہے اور وہ بہت غالب بڑا ہی بخشنے والا ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ لا

وہ جس نے سات آسمان اوپر نیچے بنائے تم رحمٰن کی تخلیق میں کوئی فرق نہیں دیکھو گے تو تم نگاہ ڈالو (اور دیکھو)

هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

کیا تمھیں کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ پھر تم دوبارہ نگاہ ڈالو نگاہ تھک ہار کر تمھاری طرف ناکام

وَّ هُوَ حَسِيْرٌ ۝٤ وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

پلٹ آئے گی۔ اور یقیناً ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (ستاروں) سے زینت دی

وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ۵

اور اُنھیں شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بھی بنایا اور ہم نے ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ۶

اور جنھوں نے اپنے ربّ کا انکار کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

اِذَاۤ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِیْقًا وَّ هِیَ تَفُوْرُ ۷ؗ تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے (تو) اس کی خوف ناک آوازیں سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ (ایسا لگے گا کہ) وہ غصہ سے پھٹ پڑے گی

كُلَّمَاۤ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَذِیْرٌ ۸

جب بھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا (تو) اس کے نگران ان سے پوچھیں گے کیا تمھارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۚۖ

وہ کہیں گے کیوں نہیں یقیناً ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا تو ہم نے (اسے) جھٹلایا اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ۹ وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْۤ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۱۰

تم تو بہت بڑی گمراہی میں ہو۔ اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو ہم جہنم والوں میں نہ ہوتے۔

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۱۱ اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ

تو وہ اپنے گناہ کا اعتراف کر لیں گے تو جہنم والوں کے لیے (اللہ کی رحمت سے) دُوری ہے۔ بے شک جو لوگ بغیر دیکھے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ۱۲ وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ

اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اَجر ہے۔ اور تم لوگ اپنی بات چُھپاؤ یا اسے زور سے کہو (اللہ کو علم ہے) بے شک وہ

عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۱۳ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ۱۴ؒ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ

سینوں کے رازوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے۔ بھلا وہی نہیں جانے گا جس نے پیدا فرمایا ہے اور وہ نہایت باریک بین (ہر چیز سے) خوب باخبر ہے۔ وہی (اللہ) ہے

ع

لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ۱۵

جس نے تمھارے لیے زمین کو نرم (تابع) بنایا تو تم اس کے راستوں میں چلو پھرو اور اُس کے (دیے ہوئے) رزق میں سے کھاؤ اور اُسی کی طرف (قبروں سے) اُٹھ کر جانا ہے۔

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ۱۶ۙ اَمْ اَمِنْتُمْ

کیا تم اُس سے بےخوف ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تمھیں زمین میں دھنسا دے تو اچانک وہ لرزنے لگے۔ کیا تم بےخوف ہو

مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ۱۷

اُس سے جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر پتھر برسانے والی ہَوا بھیج دے تو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ

اور یقیناً جو لوگ ان سے پہلے تھے انھوں نے (بھی) جھٹلایا تھا تو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا تھا؟ کیا انھوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا

وقفِ لازم ابتدا
وقف غفران
وقف منزل

صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقْبِضْنَ ؔؕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾

پَروں کو پھیلاتے اور سمیٹتے ہوئے انھیں رحمٰن کے سوا کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ۚ

بھلا وہ تمھارا کون سا لشکر ہے جو تمھاری مدد کرے رحمٰن کے سوا کافر تو ہیں ہی دھوکا میں۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾

بھلا ایسا کون ہے جو تمھیں رزق دے اگر وہ (اللہ) اپنا رزق روک لے بلکہ وہ سرکشی اور (حق سے) نفرت میں اڑے ہوئے ہیں۔

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾

بھلا وہ شخص جو منہ کے بل اوندھا چل رہا ہے (وہ) زیادہ ہدایت والا ہے یا وہ جو سیدھے راستہ پر صحیح چل رہا ہے؟

قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

آپ فرما دیجیے وہی تو ہے جس نے تمھیں پیدا فرمایا اور تمھارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

آپ فرما دیجیے وہی تو ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تمھیں جمع کیا جائے گا۔ اور وہ (کافر) کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾

اگر تم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے بے شک (اس کا) علم تو صرف اللہ کے پاس ہے اور میں تو صرف واضح ڈرانے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾

پھر جب وہ اسے قریب آتا دیکھ لیں گے (تو) کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا یہ ہے وہ چیز جسے تم مانگا کرتے تھے۔

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ

آپ فرما دیجیے بھلا تم دیکھو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کون ہے جو کافروں کو بچائے گا

مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

دردناک عذاب سے؟ آپ فرما دیجیے وہ رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسا کیا تو تم عنقریب جان لو گے

مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا

کون کھلی گمراہی میں ہے؟ آپ فرما دیجیے بھلا تم دیکھو اگر تمھارا پانی زمین میں بہت نیچے اُتر (کر خشک ہو) جائے تو کون ہے جو تمھیں (زمین پر)

Web Version Not For Sale PCTB Textbook

فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ۲ ع ۱۴ ۲

بہتا ہوا پانی لا کر دے؟

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔

i ملک کا معنیٰ ہے:

(الف) ستارہ (ب) آسمان (ج) بادشاہت (د) بادل

ii سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کی آیات کی تعداد ہے:

(الف) 20 (ب) 30 (ج) 40 (د) 50

iii حدیثِ نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے مطابق عذاب کو روکنے والی سورت ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْمُلْكِ (ب) سُوْرَۃُ الْقَلَمِ (ج) سُوْرَۃُ الْحَآقَّةِ (د) سُوْرَۃُ النَّجْمِ

iv قیامت کے آنے کا یقینی علم ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کو (ب) فرشتوں کو (ج) انبیاء کرام علیہم السلام کو (د) جنات کو

v نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سونے سے پہلے سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کے ساتھ تلاوت فرماتے تھے:

(الف) سورۃ السجدۃ کی (ب) سورۃ الرحمٰن کی (ج) سورۃ یوسف کی (د) سورۃ المائدۃ کی

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کا مرکزی موضوع تحریر کیجیے۔

iii سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کی فضیلت تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

v سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کے مطابق انسان کی زندگی کا مقصد کیا ہے؟

3 سُوْرَۃُ الْمُلْكِ پر تعارف اور مضامین کی روشنی میں تفصیلی نوٹ لکھیں

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کی تلاوت کی عادت بنائیں۔ خاص طور پر رات کو سونے سے پہلے سُوْرَۃُ الْمُلْكِ پڑھنے کا اہتمام کیجیے۔
- رات کو تاروں بھرے آسمان کا مشاہدہ کیجیے اور اس منظر کو دیکھ کر جو اللہ تعالیٰ کی قدرت آپ کے ذہن میں آتی ہے وہ اپنے گھر والوں سے بیان کیجیے۔ یہ مشاہدہ آپ کی ذہانت میں اضافہ کرے گا۔
- سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کی فضیلت کا چارٹ بنائیں اور اسے کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کے تعارف، بنیادی مضامین اور اہم نکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale